6706-اسلام قبول کرنا چاہتا ہے لیکن دوران ملازمت نماز کی ادائیگی مشکل ہے

سوال

میں اسلام کا بہت زیادہ اہتمام کرتا ہوں اورمجھے یہ یقین ہے کہ دین اسلام ہی صحیح اور سچا دین ہے ، میں عنقریب امریکن فوج میں بھرتی ہو رہا ہوں جہاں مجھے دوران ٹریننگ دن میں نماز کی ادائیگی کا وقت نہیں مل سکے گا ، لیکن میں اس کے باوجود جتنی جلدی ہوسکے اسلام قبول کرنا چاہتا ہوں اس لیے کہ علم نہیں موت کا نقارہ کب اور کہاں بج اٹھے اور میں ایسے ہی اس دنیا سے رخصت ہوجاؤں

لیکن مجھے اس کا علم نہیں کہ آیا میں فوج میں نماز کے اوقات کی پابندی کرسکوں گا یا کہ نہیں ؟ اس کے علاوہ کوئی اور نصیحت ہوتو وہ بھی کریں

پسندیدہ جواب

ایک دفع پھر اللہ تعالی کا شکر اوراس کی حمد وثنا ہے .جس نے آپ کو اسلام پر راضی کردیا اوراسے قبول کرنے پر مائل کیا لھذا آپ جتنی جلدی ہوسکے اسلام قبول کریں بلکہ ابھی اوراسی وقت آپ کلمہ شہادت بولیں چاہے جوکچھ بھی حالات ہوں آپ کو پریشان نہیں ہونا چاہیے ۔

آپ کو یہ علم ہونا چاہیے کہ اسلام قبول کرنا سب سے پہلا اوراہم واجب ہے ، نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک مسلح شخص آیا اورکہنے لگا اے اللہ تعالی کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم میں لڑائی (جہاد) کروں یا کہ اسلام قبول کروں ؟

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

اسلام قبول کرو اور پھر جہاد وقتال کرو ، تواس شخص نے اسلام قبول کیا اور میدان جہاد میں لڑائی کرتا ہوا قتل کردیا گیا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

اس نے عمل بہت ہی قلیل مقدار میں کیا لیکن اجر بہت زیادہ حاصل کرلیا ۔ صحیح بخاری حدیث نمبر (2597) ۔

تواس حدیث میں یہ ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے اعلاء کلمۃ اللہ کے لیے جہاد کرنے سے بھی قبل قبول اسلام کا کہا حالانکہ یہ شخص معرکہ کے وقت میدان جنگ میں آیا اور دشمن بھی سامنے تھا پھر بھی نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے قبول اسلام کا کہا اور پھر جہاد کا ۔

عقل مند سائل ! آپ کو یہ مشکلات اور صعوبتیں اسلام قبول کرنے کی راہ میں حائل نہ ہوں جس کی بنا پر آپ قبول اسلام میں دیر کردیں ، یاد رکھیں آپ جب اسلام قبول کرلیں گے تو اللہ تعالی سب معاملات آسان فرمادے گا ۔

جب آپ کی نیت میں اخلاص ہوگا اوراللہ تعالی سے تعاون طلب کریں گے جیسا کہ ہر مسلمان نماز میں یہ پڑھتا ہے .{إياك نعبد وإياك نستعين}. اے اللہ ہم تیری ہی عبادت کرتے اور تجھ ہی سے مدد طلب کرتے ہیں ، اور پانچوں نمازوں کا وقت الحمد للہ وسیع ہے ، توان اوقات میں کسی بھی وقت آپ نماز ادا کرسکتے ہیں ۔

دیکھیں جب انسان کو قضائے حاجت کے لیے بیت الخلاء جانا ہوتو وہ چند منٹ کے لیے بیت الخلاء جاتا ہے تو اس طرح نماز کے لیے چند منٹوں کے لیے جانا زیادہ اہم اور اولی ہے ۔

پھر یہ بھی ہے کہ یورپی ممالک میں ایسے قوانین بھی ہیں جوافراد کواس کی مذھبی آزادی دیتے ہیں تا کہ وہ اپنی عبادت ادا کرسکیں تواس موقع سے مستفید ہوکران سے اپنا حق مانگ کر نماز کی ادائیگی اوقات میں ہی کر سکتے ہیں ۔

ہم اللہ تعالی سے دعا گوہیں کہ وہ آپ کے لیے ہر قسم کی بھلائی کے دروازے کھولے اور آپ کے سب معاملات آسان فرمائے اور دنیا و آخرت میں فلاح و کامیابی عطا فرمائے ، اوراللہ تعالی بڑے فضل و کرم والے ہیں ۔

واللہ اعلم .